

احرام میں یہ افعال حرام ہیں

از: **أبو الليث محمد طاهر بن عبد الرحيم قادری**

تصدیق: شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی (صاحب فتاویٰ حج و عمرہ - العُروہ فی مناسک الحج و العمرہ)

احرام کے لفظی معنی ہیں حرام کرنا، کیونکہ احرام والے شخص (محرم) اور احرام والی عورت (محرمہ) پر بعض حلال باتیں بھی حرام ہو جاتیں ہیں۔ وہ حرام باتیں یہ ہیں۔

لباس سے متعلق	خوشبو سے متعلق	جماع سے متعلق	بال/ناخن سے متعلق	شکار سے متعلق	متفرق باتیں
مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا	جسم لباس یا بالوں میں خوشبو لگانا۔	جماع/ صحبت	اپنا یا دوسرے کا ناخن کترنا اپنا ناخن دوسرے سے کترانا۔	خشکی کا وحشی جانور شکار کرنا اور کسی بھی طرح اس شکار پر مدد کرنا۔	فحش بات یا فعل کرنا، ہر وہ حرام کام جو پہلے حرام تھا، اب سخت حرام ہو گیا۔
مرد کو منہ اور سر کو کسی بھی طرح کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنا (مثلاً ٹوپی رومال یا کپڑے کی گٹھری وغیرہ سے جسے عادتاً، عرف میں ڈھانپنا اور چھپانا کہا جاسکے)	خالص خوشبو والی اشیاء مثلاً الاچھی، لونگ، زعفران وغیرہ کھانا یا کپڑے کے آنچل میں باندھنا۔	مساس، گلے لگانا، عورت کی شرمگاہ پر نگاہ ڈالنا جبکہ یہ چار باتیں شہوت کے ساتھ ہوں۔	کسی دوسرے کا سر مونڈنا (سوائے اُس وقت جب احرام سے باہر آنے کا وقت ہو)	اس شکار کا گوشت یا انڈہ وغیرہ خریدنا، بیچنا یا کھانا۔	جوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کا اشارہ کرنا، کسی بھی طریقے سے اسے مارنے کا باعث یا سبب ہونا مثلاً جوں مارنے کی دوا کرنا، کپڑا دھوپ میں اس کے مارنے کے لئے ڈالنا وغیرہ۔
مرد کو ایسے جوتے/موزے پہننا جو وسط قدم (قدم کے بیچ کے ابھار) کو چھپائیں۔	زیتون یا تیل کا تیل بال یا جسم پر لگانا خواہ بے خوشبو ہو (کیونکہ یہ خوشبو کے حکم میں ہیں)	عورتوں کے سامنے مذکورہ باتوں کا نام لینا اور کوئی بھی فحش بات کرنا۔	سر سے پاؤں تک کہیں سے بھی کوئی بال خود جدا کرنا۔	جھگڑا کرنا	
عورت کا منہ چھپانا (کسی کپڑے یا نقاب وغیرہ سے)			وسمہ یا مہندی کا خضاب لگانا۔		